مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں نے ایک سوسائٹی جو کہ شرقپور روڈ پر واقع ہے۔ النور آرچرڈ کے نام سے، اس میں پانچ مرلے کی فائل مبلغ دولاکھ پچھتر ہزار روپے میں خریدی، اس پلاٹ کی کل قیمت مبلغ چھبیس لاکھ پچاس ہزار روپے مقرر ہے اور باقی مبلغ 75 لاکھ ہزار روپے پانچ سال میں قسطوں کی صورت میں ادا کرنا ہونگے، جبکہ صورت حال یہ ہے کہ ابھی پلاٹ نمبر متعین نہیں ہے، سوسائٹی میں تعمیراتی کام چل رہا ہے، جس کی وجہ سے پلاٹ کے لیے نومبر 2021 تک کا ٹائم سوسائٹی نے دیا ہے۔ رقبہ سوسائٹی کی ملکیت ہے اور بلاک بھی متعین ہے، لیکن ابھی یہ نہیں ہوا کہ اس میں پلاٹ کا نمبر کیا ہے، اب سوال یہ ہے کہ میں اس کو نفع پر فروخت کر سکتا ہوں کہ نہیں اور جو فائل میں بیچ چکا ہوں اور نفع وصول کر چکا ہوں اور نفع میرے لیے جائز ہے کہ نہیں؟ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجامعة الاشرفية دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

واضح رہے کہ فائل کا معاملہ کرتے وقت اگر تو پلاٹ کی تعین ہو چکی ہو۔ (جیسے پلاٹ کا نمبر اور لوکیشن وغیرہ) پھر تو فائل کی خرید و فروخت کا معاملہ درست ہے۔ بصورت دیگر اگر پلاٹ کا نمبر اور لوکیشن وغیرہ ابھی متعین نہیں ہوئی تو فائل کی خرید و فروخت مبیعہ معدوم وغیر مقبوض ہونے کی وجہ جائز نہیں ہو گی۔ لہذا صورت مسئولہ میں چونکہ پلاٹ متعین نہیں ہوا اس لئے فائل کا بیچنا جائز نہیں ہے۔ البتہ جو فائلیں بیچ چکے ہیں، وہ مبیعہ معدوم ہونے کی وجہ سے بیع باطل تھی، اس میں فائل کی اصل رقم سے زائد جو رقم وصول کی گئی ہے، یہ رقم اصل مالکان کو واپس لوٹائی جائے، اور اگر اصل مالکان تک پہنچنا ممکن نہ ہو، تو یہ رقم اصل مالکان کی طرف سے فقرآ و مساکین میں تقسیم کر دی جائے۔ واللہ تعالٰی اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴۴۲/۱۱/۰۶

۲۰۲۱/۰۶/۱۷

الجواب صحیح
محمد زکریا
۱۴۴۲/۱۱/۶

دار الافتاء
166/132
17/06/2021
الجامعة الاشرفية

الجواب صحیح